© rasailojaraid.com

چنانچہ اس مجموعہ میں ان کی قومی اور سیاسی نظمیں بھی ہیں اور غزلیں بھی۔ اور سوز و گداز عمیق مشاہدہ اور قوت اظہار۔ بیان کی صلاحیت ان سب سے ظاہر ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ اگر کسی ایک صنف کو اپنے فکر کا موضوع خاص بنا کر وہ ریاض کریں تو ایک دن ممتاز شعرا کی صف میں انہیں جگہ مل سکتی ہے۔ ہماری رائے میں بجائے نظم کے ان میں تغزل کا سلیقہ زیادہ اور اچھا ہے۔ غزلوں میں ایک قسم کا تیکھا پن پایا جاتا ہے۔

ذوقِ جمال۔ از جناب عنوان چشتی تقطیع خورد ضخامت ۱۲۰ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر قیمت تین روپے۔ پتہ:- شمع بکڈپو۔ آصف علی روڈ۔ نئی دہلی۔

عنوان چشتی ــ آج کل کے نوجوان شاعروں میں اس حیثیت سے ممتاز ہیں کہ جیسا کہ انھوں نے دیباچہ میں اپنی شاعری پر تبصرہ کرتے ہوئے خود لکھا ہے ــ انھوں نے شاعری کو دل کے جذبات کے بے تکلف اظہار خیال کا ذریعہ بنایا ہے۔ اور انکو ان اداب اور رسوم کا پابند نہیں بنایا جو عصر جدید کے فنکاروں نے اپنے لئے لازمی بنا رکھے ہیں اس بنا پر ان کی شاعری ترقی پسند یا جدید شاعری کے رموز و علائم سے پاک و صاف ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ ان کی غزلوں میں سادگی صفائی۔ برجستگی، بیساختگی اور روانی پائی جاتی ہے اور چونکہ ہر شعر "از دل می خیزد" کا مصداق ہے۔ اس لئے لازمی طور پر تاثیر اور اثر میں ڈوبا ہوا ہے۔ سب غزلیں جو خود شاعر کا اپنا انتخاب ہیں، ہلکی پھلکی اور صاف ستھری ہیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ان غزلوں کو پڑھتے وقت حسن کے ساتھ شاعر کے قریبی اور بے تکلف تعلق کا احساس ہوتا ہے۔ آہنگ قدیم ہے لیکن تخیل قدیم و جدید کا آمیزہ ہے۔

LOVE & TRUTH
پیپتے اور دل کا چورن (رجسٹرڈ)
جس ریاح کبیرا اور ریاح صغیر کے لئے مفید ہے۔ جگر و معدہ کا فعل درست کرکے آنتوں کو طاقتور بناتا ہے
ہو القصہ چورن۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ چار آنے علاوہ محصول ڈاک
ملنے کا پتہ ــــ

© rasailojaraid.com